3:32
525e8b32.pdf

National Officers ACADEMY

Mock-7 for CSS-2024, November 2023

ISLAMIC STUDIES

*****

TIME ALLOWED: THREE HOURS PART-I(MCQS): MAXIMUM 30 MINUTES	PART-I (MCQS) MAXIMUM MARKS = 20 PART-II MAXIMUM MARKS = 80

NOTE:

i. Part-II is to be attempted on the separate Answer Book.
ii. Attempt ONLY FOUR questions from PART-II. ALL questions carry EQUAL marks.
iii. All the parts (if any) of each Question must be attempted at one place instead of at different places.
iv. Write Q. No. in the Answer Book in accordance with Q. No. in the Q. Paper.
v. No Page/Space be left blank between the answers. All the blank pages of Answer Book must be crossed.
vi. Extra attempt of any question or any part of the question will not be considered.

PART-II

Q.2 Explain the doctrine of Touheed in Islam and its importance in human life.

Q.3 Describe the concept of Peaceful Co-Existence in the teaching of Islam. How it can transform the society. Elaborate

Q.4 Write down the main principles and features of Islamic Political System. How do these principles provide solutions to contemporary challenges faced by modern political order?

Q.5 Extremism in its any form is a challenge to Islam. Discuss in the context of contemporary challenges faced by Muslim Ummah.

Q.6 Explain the various types and necessity of Sources of Islamic Shriah. How can it help in resolving the problems of contemporary world?

Q.7 The defining feature of the 21st century will be the relationship of Islam and West owing to the disengagements of Muslim World from the issues of Middle East and burgeoning Muslim populations in the Europe. Explain.

Q.8 Write brief note on any TWO the following:

a. Right and Status of Women in Islam
b. Concept of Justice in Islam
c. Rights of Minorities in Islam

URDU VERSION

سوال ۲. اسلام میں توحید کا نظریہ اور انسانی زندگی میں اس کی اہمیت کی وضاحت کریں۔

سوال ۳. اسلامی تعلیم کی روشنی میں پرامن بقائے باہمی کے تصور کو بیان کریں۔ یہ معاشرے کو کیسے بدل سکتا ہے۔ وضاحت کریں۔

سوال ۴. اسلامی سیاسی نظام کے بنیادی اصول اور خصوصیات لکھیں۔ یہ اصول جدید سیاسی نظام کو درپیش عصری مشکلات کا حل کیسے فراہم کرتے ہیں؟

سوال ۵. انتہا پسندی چاہیے کسی بھی شکل میں ہو اسلام کے لیے ایک چیلنج ہے۔ امت مسلمہ کو درپیش عصری چیلنجز کے تناظر میں گفتگو کریں۔

سوال ٦. اسلامی شریعت کے ماخذ کی مختلف اقسام اور ضرورتوں کی وضاحت کریں۔ یہ عصری دنیا کے مسائل کو حل کرنے میں کس طرح مدد کر سکتے ہیں؟

سوال ۷. 21ویں صدی کی مشرق وسطیٰ کے مسائل سے مسلم دنیا کو دور رکھنے اور یورپ میں بڑھتی ہوئی مسلم آبادی کی وجہ سے اسلام اور مغرب کے درمیان تعلقات کو شکل دے گی۔ وضاحت کریں۔

سوال ۸. درج ذیل میں سے کسی بھی دو پر مختصر نوٹ لکھیں:

ا. اسلام میں عورت کے حقوق اور مقام ب. اسلام میں عدل کا تصور ج. اسلام میں اقلیتوں کے حقوق

Best of Luck for CSS-2024

CS CamScanner

4

حصہ دوم

سوال 2
جواب:

تعارف

بیاں میں نکتہ توحید تو
آ سکتا ہے
تیرے دماغ میں بت خانہ
ہو تو کیا کہیے؟
(علامہ اقبال)

اسلام میں عقیدہ توحید کی بڑی اہمیت ہے۔ درحقیقت عقیدہ توحید ہی اسلام کی بنیاد ہے۔ اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا اور اس کے احکامات پر عمل کرنا ہی توحید کا بنیادی مقصد ہے۔ مزید یہ کہ انسانی زندگی پر توحید کے بڑے اثرات ہیں۔ یعنی اسلام میں عقیدہ توحید کی بنیادی حیثیت ہے۔

-2 عقیدہ توحید کے معنی

توحید یعنی ایک خدا کو ماننا ہے۔
عقیدہ توحید ایک خدا کو ماننے کا نام ہے۔ جیسا کہ

سورہ اخلاص میں بیان ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝
لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

ترجمہ: "اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز
ہے، نہ اس کا کوئی بیٹا ہے
اور
نہ وہ کسی کا باپ ہے اس کا
کوئی ہمسر نہیں"

(سورہ اخلاص)

یعنی عقیدہ توحید ایک خدا کو ماننے
کا نام ہے۔

3- عقیدہ توحید کا نظریہ

"اسلام ایک قلعہ ہے
اور
توحید اس کا دروازہ
ہے۔"

(علامہ شبلی نعمانی
سیرت النبی)

توحید اسلام کا بنیادی
نکتہ ہے۔ عقیدہ توحید کو مانے
بغیر کوئی بھی مسلمان نہیں ہو سکتا۔

"توحید اسلام کا پہلا سبق
ہے۔
جس نے توحید کو سمجھا،
اس نے اسلام کو
سمجھا۔"
(علامہ شبلی رحمہ
سیرت النبی)
مطلب، توحید ہی اسلام کا بنیادی
مقصد ہے۔

6۔ عقیدہ توحید کے انسانی زندگی پر اثرات
مندرجہ ذیل اثرات
بیان ہیں:

9) انفرادی زندگی پر اثرات
انفرادی زندگی پر
مندرجہ ذیل اثرات ہیں:

i) عقیدہ توحید سکون کا ذریعہ

عقیدہ توحید انسانی زندگی میں سکون کا باعث ہے۔ اس کے ذریعے انسان سکون کی زندگی جیتا ہے۔

"بیشک! اللہ کی یاد سے دلوں کو سکون ملتا ہے۔"

(الرعد: 28)

مطلب کہ عقیدہ توحید سکون کا ذریعہ ہے۔

ii) صبر کا بڑھنا

مزید عقیدہ توحید انسانی زندگی میں صبر کو بڑھاتا ہے۔

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝

ترجمہ: "بیشک! ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔"

مزید اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"جب بھی مشکل آئے تو
صبر اور نماز سے
مدد مانگو"

(البقرہ 2:153)

یعنی عقیدہ توحید انسان کو صبر کی تلقین کرتا ہے۔

iii) انسانی اخلاقیات کا حامل

عقیدہ توحید انسان میں اخلاق کا درس دیتا ہے۔ خوفِ خدا انسان سے ہر برائی کو دور پھینکتا ہے۔

"اور اپنے بھائی کی برائی مت
کرو۔ شیطان پسند کرو گے
کہ اپنے مردہ بھائی کا
گوشت کھاؤ"

(الحجرات 11:12)

مطلب عقیدہ توحید انسانی زندگی میں اخلاقیات کرتا ہے۔

عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی

پر اثرات

(صبر) ← → (تسکین سکون)

↓

(اخلاقیات)

ط) عقیدہ توحید کے اجتماعی زندگی پر اثرات

اجتماعی زندگی پر مندرجہ ذیل اثرات ہیں۔

۱) انسانی مساوات کا درس

عقیدہ توحید انسانی مساوات کا درس دیتا ہے۔ سارے انسان ایک جیسے ہیں۔

"اور ڈرو اپنے رب سے جس نے تمہیں ایک روح سے پیدا کیا ہے"

(النساء ۱:۴)

مطلب، عقیدہ توحید انسانی مساوات
کا درس دیتا ہے۔

(ii) نسل پرستی کا خاتمہ

مذہب، عقیدہ توحید
نسل پرستی کا خاتمہ کرتا ہے۔
خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"نہ کسی عربی کو عجمی پر
اور
نہ کسی عجمی کو عربی پر
فوقیت حاصل ہے
نہ ہی
کسی گورے کو کالے پر
اور
نہ کالے کو گورے پر۔ سوائے
فوقیت صرف تقویٰ کی بنا پر
ہے۔"
(خطبہ حجۃ الوداع)

یعنی، عقیدہ توحید ہی نسل پرستی
کا خاتمہ کرتا ہے۔

(iii) بھائی چارے کا درس

عقیدہ توحید انسان کو آپس میں بھائی چارہ قائم کرنے کا سبق دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو اور تفرقے میں نہ پڑو۔"
(آل عمران 3:103)

یعنی عقیدہ توحید بھائی چارہ قائم رکھتا ہے۔

عقیدہ توحید کے اجتماعی زندگی پر اثرات

- انسانی مساوات
- بھائی چارہ
- نسل پرستی کا خاتمہ

خلاصۂ بحث

دل میں خدا کا نام ہونا
لازم ہے اقبال!

سجدوں میں پڑے رہنے سے
جنت نہیں ملتی۔
(علامہ اقبال ؒ)

اسلام میں عقیدہ توحید کی
بڑی اہمیت ہے۔ درحقیقت عقیدہ
توحید اسلام کا بنیادی نکتہ ہے۔
مزید یہ کہ عقیدہ توحید پر عمل کرنے
سے انسانی زندگی پر بہت اثرات ہیں
جو انسانی زندگی کی کامیابی کا سبب
بھی ہیں۔

سوال ۱

جواب ۱ تعارف

"جیو اور جینے دو"

(تمہید)

بقائے باہمی امن قائم کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ اسلامی تعلیمات میں بقائے باہمی کا تصور نہ صرف بیان ہے۔ مقصد توحید ہے بلکہ نظام فطرت تک بقائے باہمی کا تصور بیان ہے۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ بقائے باہمی نے معاشرے میں امن کا قیام بڑے خوبصورت انداز سے کرتا ہے۔

2- بقائے باہمی کا مطلب

"آپس میں مل جل کر رہنے سے امن کے قیام کا نام بقائے باہمی ہے۔"

بقائے باہمی کا مطلب یہ ہے کہ سب آپس میں مل جل کر امن

سے رہیں
آپس میں مل جل کر رہتے
سے ہی اسن تائم ہوتا
ہے

جیسا کہ اقبال نے بھی فرمایا:

"فرد قائم ربط ملت سے ہے
تنہا دریا کچھ نہیں

موج ہے دریا میں اور بیرون
دریا کچھ نہیں"

مطلب بقائے باہمی آپس میں انحصار
کا نام ہے

3- اسلامی تعلیمات میں بقائے باہمی کا
تصور

مندرجہ ذیل تفصیل
ملاحظہ ہیں:

i) عقیدہ توحید اور بقائے باہمی
عقیدہ توحید کے ذریعے
سب سے پہلے بقائے باہمی کو فروغ

دیا گیا ہے۔

"اور جو کچھ زمین و آسمان
میں ہے، سب کچھ اللہ کا
ہے۔"

(آل عمران 3:83 -)

یعنی کہ انسان سب اللہ کے سامنے
برابر ہیں۔

iii) حقیقت آدم علیہ السلام اور بقائے باہمی

اللہ تعالیٰ نے انسان کو
سب سے زیادہ خوبصورت مخلوق
بنایا۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"اور آدم کو خطا کرنے پر واپس
زمین پر بھیج دیا گیا تاکہ
کماؤ اور اللہ کی نعمت
کھاؤ اور غمگین نہ ہو۔"

(البقرہ 2:38 -)

مزید، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"بیشک! میں نے ہر چیز
خوبصورت بنائی
اور

انسان اس کی بہترین
مثال ہے۔
(السجدہ: ۶)
یعنی وحدت آدم بقائے باہمی کے
اصول کو فروغ دیتا ہے۔

(iii) **نظام فطرت اور بقائے باہمی**

کائنات کا پورا نظام ایک
اصول کے تحت قائم ہیں۔ دنیا کی
ہر چیز اللہ ہی کی پابند ہے۔

صدقہ جاریہ کا کام کرنا
بہترین عبادت
ہے۔

(ڈاکٹر وسیع اللہ عبدلی
اسلام کی نمایاں خوبیاں)

یعنی سماجی خدمات کے ذریعے ایک
نظام کا قیام ممکن ہے۔

اسلامی تعلیمات سب کے لیے

عقیدہ توحید

وحدت آدم ہے

نظام فطرت

بقائے باہمی کا معاشرہ میں کردار
مندرجہ ذیل تفصیل
ملاحظہ فرمائیں:

1) انسانی حقوق کا قیام

بقائے باہمی کے ذریعے
معاشرے میں انسانی حقوق کا قیام ممکن
ہے۔ بلکہ حضرت محمد ﷺ نے ہمیشہ
انسانی حقوق کی تعلیمات دی۔

"اور مسلمان آپس میں بھائی
بھائی ہیں۔"
(حدیث)

مزید اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

"اور ایک دوسرے کو ناحق قتل
نہ کرو۔"
(المائدہ 5:32)

یعنی بقائے باہمی انسانی حقوق قائم
کرنے کا ذریعہ ہے۔

ii) انسانی بھائی چارہ

مزید برآں رفاعی باہمی انسانی بھائی چارہ قائم کرنے کا اہم ذریعہ ہے۔

"ایک مسلمان دوسرے مسلمان کیلئے ہدایت کا باعث ہے۔"

(التوبہ: 122)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں بالکل ایک جسم کی مانند۔ اگر جسم کے کسی حصے کو تکلیف پہنچتی ہے تو پورا جسم تکلیف میں ہوتا ہے۔"

(حدیث)

بعض رفاعی باہمی انسانی بھائی چارہ پیدا کرتا ہے۔

iii) عدل و انصاف کا قیام

اسلام میں رفاعی باہمی کے ذریعے معاشرہ میں عدل و انصاف

کو سیفینی بنایا گیا۔

"اگر دریائے فرات کے کنارے ایک
کتا بھی بھوکا مر گیا تو
عمر رضی اللہ عنہ کو حساب دینا
ہوگا۔"

(حضرت عمر رضہ)

ایک بار قریش کی ایک امیر خاتون نے
چوری کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم
نے ہاتھ کاٹنے کی سزا سنائی اور
یوں فرمایا:

"اگر فاطمہ بنت محمد صلی اللہ
علیہ وسلم بھی چوری کرتی
تو اس کا بھی ہاتھ کاٹا جاتا۔"

یعنی، بقائے باہمی کے ذریعے عدل کا قیام
ممکن ہے۔

(بقائے باہمی کے ذریعے معاشرہ
کا قیام)

- (انسانی حقوق)
- (عدل و انصاف)
- (بھائی چارہ)

5- ## خلاصۂ بحث

"اور محبت کی ضرورت نہیں ہے
تو ایک دوسرے سے میل جول
کرتے چلے جاؤ"
(حدیث)

رفاقتِ باہمی امن کا اہم ذریعہ ہے۔ اسلامی تعلیمات میں رفاقتِ باہمی کا نمونہ بڑا اہم موضوع بنا ہے۔ مزید یہ کہ رفاقتِ باہمی کے ذریعے ایک پُرامن معاشرے کا قیام ممکن ہے۔

سوال

جواب ۱۔ تعارف

"اسلام کا بڑھتا ہوا پیغام
مغرب دنیا کو خطرہ محسوس
ہونے لگا ہے"

(ڈاکٹر اسرار احمد)

انتہا پسندی اسلام کیلئے
ایک اہم مسئلہ بن گیا ہے جو کہ اسلام
کیلئے ہر وقت خطرہ رہتا ہے۔ اس
کے نتیجہ میں امت مسلمہ کو بہت
سے داخلی اور خارجی مسائل کا سامنا
بھی کرنا پڑتا ہے۔ مطلب ہر انتہاپسندی
ہر صورت میں اسلام کیلئے ایک بڑا
خطرہ ہے۔

2- انتہا پسندی کا مطلب

"اسلام کیلئے سخت
مخالفت انتہاپسندی
کا ایک پہلو ہے"

انتہا پسندی ذات
پات، نسل، مسلک پرستی کی جنگ میں
ذہن کا نام ہے کہ بڑھتی ہوئی انتہا

پسندی اسلام کیلئے ایک بڑا خطرہ ہے۔

3- امت مسلمہ کو درپیش عصری مسائل

مندرجہ ذیل تفصیل ملاحظہ فرمائیں:

a) امت مسلمہ کے داخلی مسائل

داخلی مسائل کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

i) امن کا مسئلہ

امن کا مسئلہ آج کا سب سے بڑا اہم مسئلہ ہے جو امت مسلمہ کو خطرہ دیتا ہے۔

"ایک انسان کا ناحق قتل پوری انسانیت کے قتل کے برابر ہے۔"

(بقول نبی صلی اللہ علیہ وسلم)

یعنی امن کا مسئلہ آج بھی مسلمانوں کیلئے خطرہ ہے۔

(ii) **بڑھتی ہوئی فرقہ واریت**

مزید، بڑھتی ہوئی فرقہ واریت امت کیلئے ایک بڑا خطرہ ہے۔

پشاور مسجد حملہ میں
شیعہ پیش امام
کا قتل ایک
بڑا واضح مثال ہے۔
(The News, 2023)

یعنی، فرقہ واریت بھی امت مسلمہ کیلئے بہت بڑا خطرہ ہے۔

(iii) **بد اخلاقیات کا بڑھتے رہنا**

بد اخلاقیات آج کل امت مسلمہ میں بڑھتی جا رہی ہے جو کہ ایک دوسرے کو گالی گلوچ، لڑائی جھگڑا تک لے جاتی ہے۔

کامل مومن وہ ہے
جس کے اخلاق

اصلی پیغام۔ " (نبی صلی اللہ علیہ وسلم)

یعنی، اخلاقیات کا گر جانا امت مسلمہ کیلئے اہم مسئلہ ہے۔

داخلی مسائل

↓

امن کا مسئلہ

↓

فرقہ واریت

↓

بداخلاقیات

b) امت مسلمہ کے خارجی مسائل

مندرجہ ذیل خارجی مسائل ہیں:

i) مغربی تہذیب و یلغار

امت مسلمہ آج کے دور میں مغربی تہذیب کی بڑی حامل بن چکی ہے۔

CamScanner

* غیرت کے نام پر عورت
کا قتل ایک نمایاں
مثال ہے۔

مزید یہ کہ

* عورتوں کے حقوق کیلئے بھی
مغرب کی طرف رواں
دواں ہے۔

(ڈاکٹر اسرار احمد)

یعنی، امت مسلمہ کو مغربی تہذیب
یلغار کا بڑا خطرہ درپیش ہے۔

ii) اسرائیل ریاست کا قیام

مزید یہ کہ اسلام کو اسرائیل ریاست کے قیام نے منتشر کر دیا
ہے۔

* مسلمان آپس میں ایک
دوسرے کے خلاف ہو گئے
ہیں۔

(ڈاکٹر اسرار احمد)

مزید، اسرائیل کے فارین منسٹر کے
بقول الفاظ:

* یہود نے علم دنیا میں
اپنا ایک مقام حاصل کیا

اور
اپنے پرانے سبق کو دوبارہ
زندہ کیا۔"

"Abba Ebaan, late foreign minister of Israel, Book: My People!"

یعنی اسرائیل کا قیام مسلم امت کیلئے
ایک دیرینہ خطرہ ہے

iii) اسلام کی بے حرمتی

مزید، اسلام کی دنیا میں
بڑھتی ہوئی بے حرمتی خارجی مسائل
میں سب سے بڑا خطرہ ہے

"2005ء میں ڈینمارک اخبار
نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کا (نعوذباللہ) کارٹون
شائع کیا۔"

مزید،

"2011ء میں کو ٹیری جونز
نے قرآن مجید (نعوذباللہ)
کو جلایا۔"

لہٰذا شاید [illegible]

2023ء میں سویڈن میں
قرآن مجید (نعوذ باللہ)
کی بے حرمتی ایک واضح مثال
ہے۔

یعنی اسلام کی بے حرمتی امت مسلمہ
کا بڑھتا ہوا خطرہ بنتا جا رہا۔

خارجی مسائل

↓

مغربی تہذیب یلغار

↓

اسرائیلی ریاست

↓

اسلام کی بے حرمتی

4۔ خلاصہ بحث

"اور اپنے گھوڑوں کو
تیار رکھو"
(الانفال 8:60)

انتہا پسندی اسلام کیلئے ایک
اہم مسئلہ ہے۔ بڑھتی ہوئی انتہا
پسندی ہر وقت اسلام کیلئے خطرہ ہے

CamScanner

کا باعث ہے۔ اس وجہ سے امت
مسلمہ کو درپیش داخلی اور خارجی
مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مطلب
انتہا پسندی ہر صورت میں امت
کیلئے بڑا خطرہ ہے۔

CS CamScanner

سوال ۱۔

جواب ۱۔ تعارف

"اور اپنے معاملات میں اللہ سے ڈرا کرو۔"

(النساء ۱:۶)

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام نے عورت کو مرد کے برابر حقوق دیے ہیں۔ عورت ہر صورت میں عزت کی حقدار ہے۔ اگر عورت کو بھی مرد کی طرح باقی زندگی کے حقوق اسلام نے دیے ہیں۔

2۔ اسلام میں عورت کا مقام

اسلام نے عورت کو بلند مقام یوں عطا کیا ہے:

۱) عورت بحیثیت ماں

عورت ماں کی صورت میں سب سے زیادہ حقدار ہے۔

"اور اپنے والدین کو اف تک نہ کہو۔"

(حدیث)

مزید، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔"

عورت بحیثیت ماں بلند رتبہ کی حقدار ہے۔

ii) عورت بحیثیت بیٹی

اسلام نے بیٹی کو رحمت قرار دیا ہے۔

"فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے۔"

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم)

عورت بحیثیت بیٹی اعلیٰ رتبہ کی حقدار ہے۔

iii) عورت بحیثیت بیوی

عورت بحیثیت بیوی بھی اچھے سلوک کی مستحق ہے۔ جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"کامل مومن وہ ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ حسن

سلوک رکھے۔
یعنی، عورت بحیثیت بیوی بھی
بڑا مرتبہ رکھتی ہے۔

۱۷) **عورت بحیثیت بہن**

عورت بحیثیت بہن بھی
بلند درجہ رکھتی ہے۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم حضرت شیما رضی
اللہ عنہا (رضاعی بہن) کے
آنے پر اپنی چادر مبارک
بچھایا کرتے تھے۔
مطلب، عورت بحیثیت بہن بھی اعلیٰ
مرتبہ حاصل کرتی ہے۔

3۔ **اسلام میں عورت کے حقوق**

اسلام میں عورت
کے حقوق یوں بیان ہیں:

(۱ **ازدواجی زندگی کا حق**

اسلام نے عورت کو اپنی
رضا کے ساتھ ازدواجی زندگی گزارنے
کا حق بھی دیا ہے۔

CS CamScanner

"اور عورت کو حق حاصل
ہے کہ وہ طلاق بعد اپنے
سابقہ شوہر سے شادی
کر سکتی ہے۔"
(البقرہ۔ 2:242)
یعنی، عورت کو اسلام نے ازدواجی زندگی
کا حق بھی دیا ہے۔

(ii) جائیداد کا حق

اسلام نے مردوں کی طرح
عورت کو بھی جائیداد میں حصہ دار
بنایا ہے۔
"اور تمہاری جائیداد میں
سے عورت کا حق ہے،
چاہے وہ تھوڑا ہو یا زیادہ۔"
(النساء۔ 4:7)
یعنی، اسلام نے عورت کو جائیداد
کا حق بھی دیا ہے۔

(iii) تعلیم کا حق

اسلام میں عورت بھی
تعلیم حاصل کرنے کی حقدار ہے۔

"علم حاصل کرنا ہر مرد و عورت پر برابر فرض ہے۔"

(حدیث)

یعنی اسلام نے عورت کو تعلیم کا حق بھی دیا ہے۔

(اسلام میں عورت کے حقوق)

تعلیم — شادی — جائیداد

۱۸۔ خلاصہ بحث

کرو مہربانی تم اہل زمیں پر
خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر

(علامہ اقبال رحمہ)

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام میں عورت کا درجہ بلند مرتبہ ہے۔ اسلام ہی وہ مذہب ہے جس نے عورت کو مردوں کے برابر حقوق فراہم کیے ہیں۔

سوال 8 -2

جواب 1: تعارف

"سبق پڑھ پھر صداقت کا، امانت کا،
شجاعت کا،
لیا جائے گا تجھ سے کام امانت
کا۔"

(علامہ اقبال رحمہ)

اسلام میں عدل کا بہترین نظام موجود ہے۔ اسلام خود عدل کا درس دیتا ہے۔ بنا کسی فرق اور دشمنی کے سب کو یکساں حقوق فراہم کرنا اور ان کا تحفظ دینا ہی عدل کا نام ہے۔ یعنی، اسلام میں عدل کا بڑا خاص نظام موجود ہے۔

2- اسلام میں عدل کا تصور

عدل یعنی "انصاف کرنے" کو ہے۔

انسانیت میں انصاف سے کام لینا عدل کا ہی نام ہے۔
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"اور جب بھی لوگوں کے

فیصلہ کرو تو عدل سے کرو۔"

(النساء 4:58 -5

یعنی، عدل برابری کا سلوک کا دوسرا نام ہے۔

3- اسلام میں عدل کی مثال

اسلام میں عدل کی مثال بڑی واضح ہے۔

"اور اگر میں اپنے فرائض پورے نہ کرسکوں تو مجھے منصب سے ہٹایا جائے۔"

(حضرت ابوبکر صدیق رضا)

اسلام میں دورِ عمر عدل کا سنہری دور مانا جاتا ہے:

"حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے دورِ خلافت میں رات کو گشت کیا کرتے تھے تاکہ عدل کا نظام برقرار رہے۔"

(ڈاکٹر اسرار احمد)

مزید، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
"اسلامی ریاست کا قیام عدل کی بنیاد پر ہے۔"
مطلب، اسلام سب سے بڑھ کر عدل کو فروغ دیتا ہے۔

۶- اسلام میں دوہرا عدل کا نظام

اسلام میں دوہرا عدل کا نظام بھی موجود ہے
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:
"جس نے ذرہ برابر نیکی کی اس کو اس کا اجر ملے گا
اور
جس نے ذرہ برابر گناہ کیا اس کو اس کی سزا ملے گی۔"
(الزلزال 11:12 -)
مطلب، اسلام میں دوہرا عدل کا نظام موجود ہے۔

۲-

خلاصۂ بحث

اور ہم ناپ تول میں
کمی مت کریں۔
(حدیث)

اسلام میں عدل کا بہترین نظام موجود ہے۔ اسلام سے اشتر عدل کا اہم پہلو ہے۔ اسلام میں عدل پر بہت زور دیا گیا ہے جس کی مثال تاریخ اسلام میں واضح بیان ہے۔ سبحنہ، اسلام میں عدل کا واضح تصور موجود ہے۔